میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی ان میں بہتر دوزخی ہونگے اور ایک جنتی، وہ وہی فرقہ ہوگا جو میرے اور میرے صحابہ کے نقش قدم پر ہوگا۔ الحدیث

٧٣

اسلامی فرقے

اور ان کی

تاریخ و عقائد

تالیف

الشاہ مفتی غلام سرور قادری

مرکزی ادارہ:

مکتبہ مصباح القرآن

(جامعہ غوثیہ، گلبرگ ۵ لاہور)

24-12-98

۷۳ اسلامی فرقے

اور ان کی

تاریخ و عقائد

الشاہ مفتی غلام سرور قادری

ناشر
مکتبہ مصباح القرآن
جامعہ رضویہ ٹرسٹ، مین مارکیٹ گلبرگ لاہور ۸۷۲۳۹۹۵

نام کتاب ——— ۷۳ تہتر فرقے

تالیف ——— انشاء مفتی غلام سرور قادری

طباعت ——— اول

مطبع ——— عباس سرور پرنٹنگ پریس لاہور

بار ——— اول ۱۴۰۹ھ - ۱۹۸۸ء ماہ جمادی الاولیٰ

تعاون ——— حضرت الحاج عبدالرشید قریشی مشارہ خدمت

سرپرست ادارہ ہذا۔

ہدیہ ———

مقام اشاعت ——— دارالعلوم غوثیہ رضویہ مین مارکیٹ گلبرگ لاہور

ناشر ——— مرکزی ادارہ مصباح القرآن لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ مصباح القرآن (رجسٹرڈ)

مین مارکیٹ گلبرگ - لاہور

فہرست مضامین

اس سے معلوم ہوا کہ فقہاء کرام کا اجتہادی مسائل اور فقہی احکام میں اختلاف وہ اختلاف نہیں جسکی قرآن میں ممانعت ہے بلکہ اس سے وہ اختلاف مراد ہے جو عقائد میں ہو اور یہ اختلاف گمراہی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس اختلاف کو رحمت فرمایا یہ وہی فقہی اختلاف ہے، اس اختلاف سے دین میں وسعتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جبکہ عقائد کے اختلاف میں وسعت کی بجائے تنگی اور عداوت ونفرت پیدا ہوتی ہے لہٰذا اسکی اجازت نہیں ہے۔

اس دور کے فرقے

رہا یہ سوال کہ اس دور کے بعض فرقے ایسے ہیں جن کو ان بہتر فرقوں میں شامل نہیں کیا گیا اور شامل کر لیا جائے تو انکی تعداد بڑھ جائے گی۔ پھر حدیث مذکور کا مفہوم مبہم ہو جاتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ان بعض فرقوں کے عقائد دراصل ان گمراہ فرقوں سے ہی جا ملتے ہیں۔ مثلاً دیوبندی، تبلیغی، اور مودودی وغیرہ کے عقائد معتزلیوں اور خارجیوں سے جا ملتے ہیں۔ اس لیے یہ ان فرقوں میں ہی شامل ہیں انکی الگ حیثیت متصور کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ "کل شیء یرجع الی اصلہ" قاعدہ کے تحت یہ انہیں میں ہی شمار ہوں گے۔

عقائد میں اختلاف منع ہے

امام فخر الدین رازی علیہ الرحمۃ اللہ تعالیٰ کے ارشادِ گرامی "وَلَا تَفَرَّقُوْا" کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ اس آیت میں دو مسئلے ہیں پہلا یہ کہ آیت کی کئی ایک تعبیرات ہیں پہلی یہ کہ اس میں دین وعقیدہ میں اختلاف کرنے کی ممانعت فرمائی گئی ہے اور یہ ممانعت اس لیے ہے کہ اختلاف میں حق ایک طرف ہی ہوگا اور حق کے سوا جو کچھ ہوگا وہ جہل اور گمراہی ہوگی۔ جب یہ بات اسی طرح ہوئی تو ضروری ہے کہ "لَا تَفَرَّقُوْا" کی نہی وممانعت دین وعقیدے سے متعلق ہو چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے "فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ" کہ حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے؟ *

اس کے بعد امام رازی فرماتے ہیں کہ

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ میری اُمت کے کچھ اُوپر ستر فرقے ہوں گے ناجی (نجات پانے والا جنتی) فرقہ ان میں سے ایک ہی ہوگا اور باقی دوزخی ہوں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ وہ ناجی فرقہ کون سا ہوگا؟ آپ نے فرمایا "الجماعۃ" وہ (اہلِ سنت و) جماعت ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ وہ "سوادِ اعظم" یعنی (علماء کرام کی) بڑی اکثریت ہوگی اور ایک روایت میں ہے کہ "ما انا علیہ واصحابی" یعنی وہ فرقہ جو میرے بعد میرے صحابہ کے عقیدہ ومسلک پر ہوگا" اور یہ بات قرینِ قیاس بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اختلاف سے منع فرمانا اور اتفاق کو اپنانے کا فرمانا اس بات کی دلیل ٹھہرتا ہے کہ حق ایک (طرف ہی) ہے اور جب حق ایک ہوا تو فرقہ ناجیہ (جنتی گروہ) بھی ایک ہی ہوگا"

امام قرطبی علیہ الرحمۃ احکام القرآن میں فرماتے ہیں کہ :

"اللہ تعالیٰ باہمی محبت والفت، اتحاد اور اتفاق کو اختیار کرنے کا حکم فرماتا اور آپس میں اختلاف کرنے سے منع کرتا ہے کیونکہ باہمی اختلاف